نمائندہ نقیب ختم نبوت (ملتان)

کسی سیاسی و مذہبی جماعت سے میرا کوئی تعلق نہیں
سعودی حکومت نے حرمین شریفین کی بے پناہ خدمت کی ہے

دارِ بنی ہاشم میں
فضیلتہ الشیخ محمد مکی حجازی مدظلہ کی آمد اور خطاب

شیخ محمد مکی مدظلہ حرمِ کعبہ میں درس و خطاب کے فرائض سرانجام دیتے ہیں گزشتہ دنوں وہ اپنے نجی کام کے سلسلہ میں پاکستان تشریف لائے تو ہمیں بھی حرم کی بوئے جاں فزا میں سے حظ وافر ملا۔ شیخ نے ازراہ کرم ہماری ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل فرمائی اور از خود ہی دار بنی ھاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرنے کا ایماء ظاہر کیا آپ اپنی علالتِ طبع کے باوجود تشریف لائے اور یوں گویا ہوئے۔

میں کسی سیاسی و مذہبی جماعت کا نمائندہ نہیں ہوں، میرا پاکستانی سیاست سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی میں مذہبی طبقاتی مناقشت اور منافرت پر یقین رکھتا ہوں میں بعض اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں کی تردید کرتا ہوں جن سے یہ تاثر پیدا ہوا کہ میں یہاں سیاسی اور متنازعہ جلسوں سے خطاب کر رہا ہوں انہوں نے فرمایا میں تو بس اللہ کے دین کا خادم ہوں حرمِ اقدس میں رہنے کا شرف حاصل ہے اور میں وہاں کی خدمت کی نسبت کو قوی جانتا ہوں

گرچہ خوردیم نسبتیست بزرگ
ذرہ آفتابِ تابا نیم

کوئی ہمیں امام حرم کہتا ہے اور کوئی کچھ میں تو محض خادم ہوں اور اسی خدمت کی نسبت پر مرنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا کہ سعودی حکومت نے حرمین شریفین کی بے پناہ خدمت کی ہے اور اس کی توسیع کے لئے تمام وسائل وقف کئے ہوئے ہیں۔ حجاج کرام کی مہمان نوازی اس والہانہ انداز میں کرتے ہیں کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے دل موہ لئے ہیں اور وہ سب ان کیلئے دعا گو ہیں آپ نے فرمایا میرے والدِ ماجد حضرت مولٰینا خیر محمد رحمہ اللہ کی مکی زندگی کا ایک عجیب واقعہ ہے کہ آپ ایک دفعہ بیت الخلاء گئے تو وہاں ہر طرف گندگی پھیلی ہوئی تھی آپ وہاں سے پلٹے اور کسی دوست کے گھر قضاء حاجت سے فارغ ہو کر پھر حرم گئے اپنے معمولات و عبادات پوری کیں تو اچانک دل میں اس خیال کا گذر ہوا کہ میں نے مدینہ کے حمامات کی گندگی سے دل برداشتہ ہو کر منہ موڑا کہ کہیں سرکارؐ کو یہ بھی گراں نہ گزرے اور میں کسی وبال کی زد میں نہ آجاؤں چنانچہ آپ نے بالٹی اور جھاڑو لیا اور حمامات صاف کردیئے میں یہ سب کچھ جانتا تھا مگر کچھ عرض نہ کر سکا جب والد صاحب گھر تشریف لے گئے تو میں نے اجازت لیکر عرض کیا کہ نیکیاں اس کے علاوہ بھی بہت ہیں اللہ و رسول کی رضاء حاصل کرنے کے اور بھی بہت سے نرالے ڈھنگ ہیں یہ کیا کہ

(بقیہ صفحہ ۵ پر)